"بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی" کا مواد

حکومت اب اس بارے میں مزید تفصیلات فراہم کر رہی ہے کہ "بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی" کیا ہے۔ حکومت اب مزید تفصیلات دے رہی ہے کہ "روزانہ کی معمول کی زندگی بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ کیا ہے"۔ حکومت اس بارے میں بات کرے گی کہ کب ہم "بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی" کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

۔وزیر برائے صحت و نگہداشت بینٹ ہوئیٔ نے کہا، جب ہم معمول کی روزمرہ کی زندگی کی طرف لوٹیں گے تو قومی قوانین کی اکثریت غائب ہو جائے گی۔ میٹر کے فاصلے کا تقاضہ ختم ہو جائے گا۔ یہی بات تقریبات اور اجتماعات سے وابستہ پابندیوں پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ ریستورانوں میں داخلے کے اوقات پابندی اور میز کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ جب ہم بیمار ہوں تو ہمیں اپنے ہاتھوں کو صاف رکھنا اور گھر پر رہنا یاد رکھنا چاہیے۔

"روزانہ کی معمول کی زندگی میں بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ"۔اب بھی ضروری ہو گا کہ اگر آپ کو کوویڈ-19 ہے تو خود کو الگ تھلگ کر لیں۔ " معمول کی روزمرہ کی زندگی میں بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ "۔ٹریفک لائٹ ماڈل ایک نقطہ آغاز ہوگا جب اسکولوں اور کنڈرگارٹن میں انفیکشن کنٹرول کی بات آتی ہے "کم از کم عبوری مدت کے لیے۔

اب بھی انفیکشن کنٹرول کے مشورے اور سفارشات ہوں گی ، لیکن یہ عام سفارشات کی طرح ہوں گی جو سانس کے دیگر انفیکشن پر لاگو ہوتی ہیں۔حکومت محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ کے ساتھ مل کر اس مشورے کو درست کرنے اور واضح کرنے پر کام جاری رکھے گی جو کہ "روزانہ کی معمول کی زندگی میں بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ" لاگو ہوگا۔

داخلے پر سہولت

"بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی" میں تبدیلی کے ساتھ ، حکومت غیر ملکیوں کو ناروے آنے سے روکنے والے اصول ختم کر دے گی۔ استثنا سے مراد تیسرے ممالک کے شہری ہیں جو کہ کم انفیکشن والے جامنی رنگ کے ممالک سے نہیں ہیں۔ یہ وہ ممالک اور علاقے ہیں جو یورپی یونین کے تیسرے ممالک کی فہرست میں شامل ہیں ،جن کے انفیکشن کی صورتحال کی وجہ سے ، داخلے کے اصول کچھ نرم ہیں۔

۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم تمام قوانین کو ختم کر دیں گے کہ مسافروں کو ملک میں آنے پر کیا کرنا چاہیے ، جیسے ٹیسٹنگ اور قرنطینہ وغیرہ۔ لیکن ان قوانین میں کچھ آسانیاں بھی ہونگی۔اس میدان میں نرمی پر قریبی نگرانی ہوگی تاکہ ہمیں درآمدی انفیکشن پر قابو پانے کا موقع ملے ، ہوئیئی نے کہا۔ حکومت ٹیسٹ اور قرنطینہ کے قواعد کے بارے میں مزید بتائے گی جو "بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ ایک عام روزمرہ کی زندگی" میں داخل ہوتے وقت لاگو ہوں گے۔

کنٹرول سے ہنگامی تیاری تک

"بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی" کے ساتھ ، حکومت کنٹرول کی حکمت عملی سے ہنگامی حکمت عملی کی طرف جاتی ہے۔

۔ہوئیئی نے کہا، مقامی اور قومی حکام ترقی کی باریک بینی سے نگرانی کریں گے ،تاکہ صورت حال بدلنے کی صورت میں فوری اقدامات کیے جا سکیں۔ حکومت ، ہیلتھ اتھارٹیز ، ہسپتالوں اور بلدیات میں معمول کی صورتحال کے مقابلے میں مانیٹرنگ اور تیاری میں اضافہ ہوگا۔ بلدیاتی ادارے مقامی ضابطے بھی اپنا سکتے ہیں جو قومی سطح پر منسوخ کیے گئے اقدامات کو دوبارہ پیش کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل اشارے اس خطرے کی بنیاد کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں کہ حکام کو اس کے مطابق انتظام کرنا چاہیے:

- ہسپتال میں نئے داخلوں کی تعداد اور ساتھ ساتھ داخل مریضوں کی تعداد (کل تعداد)
- مریضوں کی عمر کی تقسیم
- انتہائی نگہداشت کے یونٹوں میں داخلے
- بلدیات میں علاج کی گنجائش

اس کے علاوہ ، تشخیص کو وبا کی ترقی کے جامع جائزہ کے ساتھ ضم کیا گیا ہے۔

ہنگامی حالت برقرار ہے

اگرچہ ویکسین کی کوریج بتدریج بہت زیادہ ہوتی جا رہی ہے ، ہم تحفظ کی مدت کے بارے میں کافی نہیں جانتے۔ وائرس کی نئی شکلیں بھی ہوسکتی ہیں جن کے خلاف ویکسین کم موثر ہیں ،اس بنیاد پر قومی یا مقامی اقدامات دوبارہ ضروری ہوسکتے۔

لہذا بلدیاتی اداروں کو تیاری کی موجودہ سطح (تنظیمی اور انتظامی تیاری) کو سال کے آخرتک برقرار رکھنا چاہیے۔ ان کے پاس TISK کے لیے بنیادی تیاری بھی ہونی چاہیے ، جس کا مطلب ہے کہ فی ہفتہ 10 فیصد آبادی میں تیزی سے ٹیسٹ تقسیم کرنے کے قابل ہونا۔ بلدیات اور ہیلتھ ٹرسٹ دونوں کو ہفتہ وار 1 فیصد آبادی کی جانچ کرنی چاہیے۔ انہیں پانچ دن کے اندر اندر آبادی کے 5 فیصد تک صلاحیت کو مزید بڑھانے کے لیے تیار رہنا چاہیے ، اور TISK کے کام کو دوسری صورت میں اس کے مطابق کرنا چاہیے۔

مزید تفصیلات کے لیے "ایڈجسٹڈ TISK" کے تعارف پر علیحدہ پریس ریلیز دیکھیں۔

بلدیات کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اپنے باشندوں کو اگر ضرورت ہو تو ویکسین کی تیسری خوراک کے دینے کے لیے تیار ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کی بلدیات کو لازمی طور پر ویکسینیشن کی گنجائش کو ہر ہفتے 200،000 خوراکوں کے برابر رکھنا چاہیے ، اور ایک ہنگامی منصوبہ ہونا چاہیے جس کی وجہ سے چار ہفتوں کے اندر صلاحیت میں نمایاں اضافہ ممکن ہو جاتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں تیاری کی سطح کی ضرورت کے حوالے سے ، حکومت نومبر میں اس پر دوبارہ غور کرے گی۔

۔ ہم بلدیات کے ساتھ "بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی" کے مواد کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں ، تاکہ وہ بہترین طور پر تیار ہوں۔ میونسپل سیکٹر کوویڈ۔ 19 کے اخراجات کو پہلے کی طرح پورا کرے گا ،ایسا کہنا تھا ہوپیئی کا۔